ALLAH KHAALIQ, RAAZIQ & MOUT-O-HAYAAT KA MALIK HAI.

ٱللَّهُ ٱلَّذِى خَلَقَكُمْ ثُمَّ رَزَقَكُمْ ثُمَّ يُمِيتُكُمْ ثُمَّ يُحْيِيكُمْ ۖ هَلْ مِن شُرَكَآئِكُم مَّن يَفْعَلُ مِن ذَٰلِكُم مِّن شَىْءٍ ۚ سُبْحَٰنَهُۥ وَتَعَٰلَىٰ عَمَّا يُشْرِكُونَ ﴿٤٠﴾ Play

اللہ تعالیٰ وہ ہے جس نے تمہیں پیدا کیا پھر روزی دی پھر مار ڈالے گا پھر زندہ کر دے گا بتاؤ تمہارے شریکوں میں سے کوئی بھی ایسا ہے جو ان میں سے کچھ بھی کر سکتا ہو۔ اللہ تعالیٰ کے لیے پاکی اور برتری ہے ہر اس شریک سے جو یہ لوگ مقرر کرتے ہیں۔(۴۰)

[Surat Ar-Rūm: 40]

ALLAH SHIFAA DENE WAALE HAI

وَإِذَا مَرِضْتُ فَهُوَ يَشْفِينِ ﴿٨٠﴾ Play

اور جب میں بیمار پڑ جاؤں تو مجھے شفا عطا فرماتا ہے۔(۶) (۸۰)

[Surat Ash-Shu`arā':80]

ALLAH KE HAATH ME HAR SHAIY KI BAADSHAAHAT HAI

تَبَٰرَكَ ٱلَّذِى بِيَدِهِ ٱلْمُلْكُ وَهُوَ عَلَىٰ كُلِّ شَىْءٍ قَدِيرٌ ﴿١﴾ Play

بہت بابرکت ہے وہ (اللہ) جس کے ہاتھ میں بادشاہی ہے(۱) اور جو ہر چیز پر قدرت رکھنے والا ہے۔(۱)

[Surat Al-Mulk: 1]

SHAFAA'AT ALLAH KE IQTIYAAR ME HAI

قُل لِّلَّهِ ٱلشَّفَٰعَةُ جَمِيعًا ۖ لَّهُۥ مُلْكُ ٱلسَّمَٰوَٰتِ وَٱلْأَرْضِ ۖ ثُمَّ إِلَيْهِ تُرْجَعُونَ ﴿٤٤﴾ Play

کہہ دیجئے! کہ تمام سفارش کا مختار اللہ ہی ہے۔(۷) تمام آسمانوں اور زمین کا راج اسی کے لیے ہے تم سب اسی کی طرف پھیرے جاؤ گے۔(۴۴)

[Surat Az-Zumar: 44]

BARKAT ALLAH (SWT) DENE WAALE HAI

Al barakatu min Allahi [Sahih Bukhari ba Riwaayat Ibn Mas'ud (RA)]

GHAIB ALLAH KE SIWA KOI NAHI JAANTA

[Surat An-Naml: 65]

قُل لَّا يَعْلَمُ مَن فِى ٱلسَّمَٰوَٰتِ وَٱلْأَرْضِ ٱلْغَيْبَ إِلَّا ٱللَّهُ ۚ وَمَا يَشْعُرُونَ أَيَّانَ يُبْعَثُونَ ﴿٦٥﴾ Play

کہہ دیجئے کہ آسمانوں والوں میں سے زمین والوں میں سے سوائے اللہ کے کوئی غیب نہیں جانتا،(۱) انہیں تو یہ بھی نہیں معلوم کہ کب اٹھا کھڑے کیے جائیں گے؟(۶۵)

ALLAH HAR KAAM KI TADBEER KARTE HAI

[Surat Yūnus:3]

Play يُدَبِّرُ الْأَمْرَ ۖ (Wo har kaam ki tadbeer karta hai)

LAA ILAAHA ILLALLA KE SHUROOT

1) ILM

١- ''علم'' یعنی بندۂ مومن حتمی اور یقینی طور پر جان لے کہ اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی بھی عبادت کے لائق ہی نہیں خواہ عبادت کسی بھی شکل میں ہو لہذا اللہ تعالیٰ نے لا إلہ إلا اللہ کو اچھی طرح جاننے اور اس کا بخوبی علم حاصل کرنے کا حکم دیا ہے۔(سورۂ محمد/١٩ سورۂ زخرف/٨٦ سورۂ ابراہیم/٥٢ وغیرہ) اور رسول ﷺ نے فرمایا کہ'' جس کے پاس لا إلہ إلا اللہ کا علم تھا اور اس حال پر اس کی موت ہوئی تو وہ شخص جنت میں داخل ہوگا۔(صحیح مسلم بروایت عثمان رضی اللہ عنہ)

Surat Muhammad: 19

فَاعْلَمْ أَنَّهُ لَآ إِلَٰهَ إِلَّا ٱللَّهُ وَٱسْتَغْفِرْ لِذَنۢبِكَ وَلِلْمُؤْمِنِينَ
وَٱلْمُؤْمِنَٰتِ ۗ وَٱللَّهُ يَعْلَمُ مُتَقَلَّبَكُمْ وَمَثْوَىٰكُمْ ﴿١٩﴾

Play

سو (اے نبی!) آپ یقین کر لیں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں (٣) اور اپنے گناہوں کی بخشش مانگا کریں اور مومن مردوں اور مومن عورتوں کے حق میں بھی، (٤) اللہ تم لوگوں کی آمد و رفت کی اور رہنے سہنے کی جگہ کو خوب جانتا ہے۔ (٥) (١٩)

Surat Az-Zukhruf: 86

وَلَا يَمْلِكُ ٱلَّذِينَ يَدْعُونَ مِن دُونِهِ ٱلشَّفَٰعَةَ إِلَّا مَن
شَهِدَ بِٱلْحَقِّ وَهُمْ يَعْلَمُونَ ﴿٨٦﴾

Play

جنہیں یہ لوگ اللہ کے سوا پکارتے ہیں وہ شفاعت کرنے کا اختیار نہیں رکھتے، (٥) ہاں (مستحق شفاعت وہ ہیں) جو حق بات کا اقرار کریں اور انہیں علم بھی ہو۔ (٦) (٨٦)

Surat 'Ibrahim: 52

هَٰذَا بَلَٰغٌ لِّلنَّاسِ وَلِيُنذَرُوا۟ بِهِۦ وَلِيَعْلَمُوٓا۟ أَنَّمَا هُوَ إِلَٰهٌ وَٰحِدٌ
وَلِيَذَّكَّرَ أُو۟لُوا۟ ٱلْأَلْبَٰبِ ﴿٥٢﴾

Play

یہ قرآن (٢) تمام لوگوں کے لیے اطلاع نامہ ہے کہ اس کے ذریعہ سے وہ ہوشیار کر دیے جائیں اور بخوبی معلوم کر لیں کہ اللہ ایک ہی معبود ہے اور تاکہ عقلمند لوگ سوچ سمجھ لیں۔ (٥٢)

2) Yaqeen

۲۔ ''یقین'' یعنی لا الٰہ الا اللہ کے بارے میں اس قدر یقین ہونا چاہیے کہ شک کی ادنی سی بھی گنجائش باقی نہ رہے۔(سورۂ حجرات/۱۵ و سورۂ
توبہ/۴۵) اور رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ جو شخص بلا شک وشبہ یقین کے ساتھ لا الٰہ الا اللہ کہے گا اور اللہ تعالیٰ سے جا ملے گا تو تم اسے جنت کی بشارت
دے دو۔(صحیح مسلم بروایت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ)

Surat Al-Ĥujurāt: 15

إِنَّمَا الْمُؤْمِنُونَ الَّذِينَ آمَنُوا بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ ثُمَّ لَمْ يَرْتَابُوا
وَجَاهَدُوا بِأَمْوَالِهِمْ وَأَنفُسِهِمْ فِي سَبِيلِ اللَّهِ ۚ أُولَٰئِكَ
هُمُ الصَّادِقُونَ ﴿١٥﴾ Play

مومن تو وہ ہیں جو اللہ پر اور اس کے رسول پر (پکا) ایمان
لائیں پھر شک و شبہ نہ کریں اور اپنے مالوں سے اور اپنی
جانوں سے اللہ کی راہ میں جہاد کرتے رہیں' (اپنے
دعوائے ایمان میں) یہی سچے اور راست گو ہیں۔(۳) (۱۵)

Surat At-Tawbah: 45

إِنَّمَا يَسْتَأْذِنُكَ الَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ
الْآخِرِ وَارْتَابَتْ قُلُوبُهُمْ فَهُمْ فِي رَيْبِهِمْ
يَتَرَدَّدُونَ ﴿٤٥﴾ Play

یہ اجازت تو تجھ سے وہی طلب کرتے ہیں جنہیں نہ اللہ
پر ایمان ہے نہ آخرت کے دن کا یقین ہے جن کے دل
شک میں پڑے ہوئے ہیں اور وہ اپنے شک میں ہی
سرگرداں ہیں۔(۲) (۴۵)

Qubool

۳۔ ''قبول'' یعنی لا الٰہ الا اللہ کے تمام تقاضوں کو صدقِ دل' زبانی و عملی شہادت کے ساتھ تسلیم کرنا' غرور و تکبر کی وجہ سے اسے رد نہ کرنا۔(سورۂ
صافات/۳۵۔۳۶) رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ نے مجھے جو ہدایت دے کر مبعوث کیا ہے اگر اسے کوئی قبول نہ کرے تو اس کی مثال اس
چٹیل زمین جیسی ہے جو برستے ہوئے پانی کو نہ تو روک کے رکھتی ہے اور نہ ہی کچھ اُگاتی ہے۔(صحیح بخاری و صحیح مسلم بروایت ابو موسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ)

Surat Aş-Şāffāt:35-36

إِنَّهُمْ كَانُوا إِذَا قِيلَ لَهُمْ لَا إِلَٰهَ إِلَّا اللَّهُ يَسْتَكْبِرُونَ ﴿٣٥﴾

وَيَقُولُونَ أَئِنَّا لَتَارِكُو آلِهَتِنَا لِشَاعِرٍ مَّجْنُونٍ ﴿٣٦﴾ Play

یہ وہ (لوگ) ہیں کہ جب ان سے کہا جاتا ہے کہ اللہ کے
سوا کوئی معبود نہیں تو یہ سرکشی کرتے تھے۔(۳) (۳۵)
اور کہتے تھے کہ کیا ہم اپنے معبودوں کو ایک دیوانے شاعر
کی بات پر چھوڑ دیں؟(۴) (۳۶)

Inqiyaad

۴۔ ''انقیاد'' یعنی بندہ لا إلٰه إلا الله کے سلسلہ میں اپنے آپ کو ظاہری و باطنی مکمل طور پر اللہ تعالیٰ کے تابع کرے اور اس کلمہ توحید کے کسی بھی تقاضہ کو ترک نہ کرے۔ (سورۂ زمر/۵۴) رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ تم میں سے کسی شخص کا ایمان اس وقت تک مکمل نہیں ہوگا جب تک کہ اس کی خواہشات میرے لائے ہوئے دین کے تابع نہ ہو جائے۔ (شرح السنہ للبغوی بروایت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما بسند حسن)

Surat Az-Zumar:54

وَاَنِيْبُوْٓا اِلٰى رَبِّكُمْ وَاَسْلِمُوْا لَهٗ مِنْ قَبْلِ اَنْ يَّاْتِيَكُمُ الْعَذَابُ ثُمَّ لَا تُنْصَرُوْنَ ۝۵۴

Play

تم (سب) اپنے پروردگار کی طرف جھک پڑو اور اس کی حکم برداری کیے جاؤ اس سے قبل کہ تمہارے پاس عذاب آجائے اور پھر تمہاری مدد نہ کی جائے۔(۵۴)

SIDQ

۵۔ ''صدق'' یعنی انسان عملی وزبانی صداقت کے ساتھ ساتھ لا إله إلا الله اور اس کے تقاضوں کو صدق دل سے انجام دے اور اس انجام دہی میں غلط اور خلاف واقعہ امور سے بچے۔ (سورۂ عنکبوت/۱۔۳ وسورۂ بقرہ/۸۔۱۰) رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ نے جہنم اس شخص پر حرام کردی جس نے سچے دل سے یہ گواہی دی کہ اللہ کے سوا کوئی بھی مستحق عبادت نہیں اور محمد ﷺ اللہ کے بندہ اور اس کے رسول ہے۔ (صحیح بخاری و صحیح مسلم بروایت معاذ رضی اللہ عنہ)

Surat Al-`Ankabūt:1-3

الٓمّٓ ۝۱ اَحَسِبَ النَّاسُ اَنْ يُّتْرَكُوْٓا اَنْ يَّقُوْلُوْٓا اٰمَنَّا وَهُمْ لَا يُفْتَنُوْنَ ۝۲

وَلَقَدْ فَتَنَّا الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ فَلَيَعْلَمَنَّ اللّٰهُ الَّذِيْنَ صَدَقُوْا وَلَيَعْلَمَنَّ الْكٰذِبِيْنَ ۝۳

Play

الم(۱) کیا لوگوں نے یہ گمان کر رکھا ہے کہ ان کے صرف اس دعوے پر کہ ہم ایمان لائے ہیں ہم انہیں بغیر آزمائے ہوئے ہی چھوڑ دیں گے؟[۱] (۲)

ان سے اگلوں کو بھی ہم نے خوب جانچا۔[۲] یقیناً اللہ تعالیٰ انہیں بھی جان لے گا جو سچ کہتے ہیں اور انہیں بھی معلوم کرلے گا جو جھوٹے ہیں۔(۳)

Surat Al-Baqarah: 8-10

وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يَّقُوْلُ اٰمَنَّا بِاللّٰهِ وَبِالْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَمَا هُمْ بِمُؤْمِنِيْنَ ۝۸

بعض لوگ کہتے ہیں کہ ہم اللہ تعالیٰ پر اور قیامت کے دن پر ایمان رکھتے ہیں، لیکن درحقیقت وہ ایمان والے نہیں ہیں۔[۳] (۸)

يُخٰدِعُوْنَ اللّٰهَ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا ۚ وَمَا يَخْدَعُوْنَ اِلَّآ اَنْفُسَھُمْ وَمَا يَشْعُرُوْنَ ۝۹

وہ اللہ تعالیٰ کو اور ایمان والوں کو دھوکا دیتے ہیں، لیکن دراصل وہ خود اپنے آپ کو دھوکہ دے رہے ہیں، مگر سمجھتے نہیں۔ (۹)

فِىْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ ۙ فَزَادَھُمُ اللّٰهُ مَرَضًا ۚ وَلَھُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌۢ ڏ بِمَا كَانُوْا يَكْذِبُوْنَ ۝۱۰

Play

ان کے دلوں میں بیماری تھی اللہ تعالیٰ نے انہیں بیماری میں مزید بڑھا دیا[1] اور ان کے جھوٹ کی وجہ سے ان کے لئے دردناک عذاب ہے۔ (۱۰)

IQLAAS

۶۔ "اِخلاص" یعنی غیر اللہ سے براءت و بے زاری کا اظہار ہو اور ہر قسم کی عبادت صرف اور صرف خالصۃ لوجہ اللہ یعنی اللہ تعالیٰ ہی کے لیے ہو۔ (سورۂ زمر/۲۔۳، سورۂ بینہ/۵، و سورۂ نساء/۱۴۶) رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ جس نے اخلاص نفس یا خلوص دل سے لا اِلٰہ الا اللہ کہا وہ انتہائی خوش قسمت اور سعادت مند ہے کیونکہ اسے میری شفاعت نصیب ہوگی۔ (صحیح بخاری بروایت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ)

Surah Zumar:2-3

اِنَّآ اَنْزَلْنَآ اِلَيْكَ الْكِتٰبَ بِالْحَقِّ فَاعْبُدِ اللّٰهَ مُخْلِصًا لَّهُ الدِّيْنَ ۝۲

یقیناً ہم نے اس کتاب کو آپ کی طرف حق کے ساتھ[1] نازل فرمایا ہے پس آپ اللہ ہی کی عبادت کریں، اسی کے لیے دین کو خالص کرتے ہوئے۔[2] (۲)

اَلَا لِلّٰهِ الدِّيْنُ الْخَالِصُ ۭ وَالَّذِيْنَ اتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِهٖٓ اَوْلِيَاۗءَ ۘ مَا نَعْبُدُهُمْ اِلَّا لِيُقَرِّبُوْنَآ اِلَى اللّٰهِ زُلْفٰى ۭ اِنَّ اللّٰهَ يَحْكُمُ بَيْنَهُمْ فِيْ مَا هُمْ فِيْهِ يَخْتَلِفُوْنَ ڛ اِنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِيْ مَنْ هُوَ كٰذِبٌ كَفَّارٌ ۝۳

Play

خبردار! اللہ تعالیٰ ہی کے لیے خالص عبادت کرنا ہے[3] اور جن لوگوں نے اس کے سوا اولیا بنا رکھے ہیں (اور کہتے ہیں) کہ ہم ان کی عبادت صرف اس لیے کرتے ہیں کہ یہ (بزرگ) اللہ کی نزدیکی کے مرتبہ تک ہماری رسائی کرا دیں،[1] یہ لوگ جس بارے میں اختلاف کر رہے ہیں اس کا (سچا) فیصلہ اللہ (خود) کرے گا۔[2] جھوٹے اور ناشکرے (لوگوں) کو اللہ تعالیٰ راہ نہیں دکھاتا۔[3] (۳)

Surah Bayyinah:5

وَمَآ اُمِرُوْٓا اِلَّا لِيَعْبُدُوا اللّٰهَ مُخْلِصِيْنَ لَهُ الدِّيْنَ ۙ حُنَفَاۗءَ
وَيُقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَيُؤْتُوا الزَّكٰوةَ وَذٰلِكَ دِيْنُ الْقَيِّمَةِ ۝۵

Play

انہیں اس کے سوا کوئی حکم نہیں دیا گیا [۵] کہ صرف اللہ
کی عبادت کریں اسی کے لیے دین کو خالص رکھیں۔
ابراہیم حنیف [۶] کے دین پر اور نماز کو قائم رکھیں اور
زکوٰۃ دیتے رہیں یہی ہے دین سیدھی ملت کا۔ [۷] (۵)

Surah Nisa:146

اِلَّا الَّذِيْنَ تَابُوْا وَاَصْلَحُوْا وَاعْتَصَمُوْا بِاللّٰهِ وَاَخْلَصُوْا
دِيْنَهُمْ لِلّٰهِ فَاُولٰۗىِٕكَ مَعَ الْمُؤْمِنِيْنَ ۭ وَسَوْفَ يُؤْتِ
اللّٰهُ الْمُؤْمِنِيْنَ اَجْرًا عَظِيْمًا ۝۱۴۶

Play

ہاں جو توبہ کرلیں اور اصلاح کرلیں اور اللہ تعالیٰ پر کامل
یقین رکھیں اور خالص اللہ ہی کے لئے دینداری کریں تو
یہ لوگ مومنوں کے ساتھ ہیں، [۳] اللہ تعالیٰ مومنوں کو
بہت بڑا اجر دے گا۔ (۱۴۶)

MUHABBAT

۷ـ ”محبت“ یعنی بندۂ مومن کو کلمۂ توحید اس کے تقاضوں اور اس پر پابند دکار بند افراد سے محبت و الفت ہو اور اس کلمہ کے مخالف امور سے انتہائی عداوت و نفرت ہو کیونکہ ایمان کی علامت وشناخت اللہ تعالیٰ سے بے پناہ محبت ہے۔ (سورۂ بقرہ/۱۶۵، سورۂ مائدہ/۵۴ و سورۂ توبہ/۲۴) رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ جس شخص کے نزدیک اللہ اور رسول اللہ سب سے زیادہ محبوب ہو اس نے ایمان کی مٹھاس پالی...... (صحیح بخاری و صحیح مسلم بروایت انس رضی اللہ عنہ)

Surah Baqarah:165

وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يَّتَّخِذُ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ اَنْدَادًا يُّحِبُّوْنَهُمْ كَحُبِّ
اللّٰهِ ۭ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَشَدُّ حُبًّا لِّلّٰهِ ۭ وَلَوْ يَرَى الَّذِيْنَ ظَلَمُوْٓا اِذْ
يَرَوْنَ الْعَذَابَ ۙ اَنَّ الْقُوَّةَ لِلّٰهِ جَمِيْعًا ۙ وَّاَنَّ
اللّٰهَ شَدِيْدُ الْعَذَابِ ۝۱۶۵

Play

بعض لوگ ایسے بھی ہیں جو اللہ کے شریک اوروں کو
ٹھہرا کر ان سے ایسی محبت رکھتے ہیں، جیسی محبت اللہ سے
ہونی چاہیے [۱] اور ایمان والے اللہ کی محبت میں بہت
سخت ہوتے ہیں [۲] کاش کہ مشرک لوگ جانتے جب کہ
اللہ کے عذاب کو دیکھ کر (جان لیں گے) کہ تمام طاقت
اللہ ہی کو ہے اور اللہ تعالیٰ سخت عذاب دینے والا ہے (تو
ہرگز شرک نہ کرتے)۔ (۱۶۵)

Surah Maida:54

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مَنْ يَّرْتَدَّ مِنْكُمْ عَنْ دِيْنِهٖ فَسَوْفَ يَاْتِي
اللّٰهُ بِقَوْمٍ يُّحِبُّهُمْ وَيُحِبُّوْنَهٗٓ اَذِلَّةٍ عَلَي الْمُؤْمِنِيْنَ اَعِزَّةٍ

اے ایمان والو! تم میں سے جو شخص اپنے دین سے پھر
جائے [۵] تو اللہ تعالیٰ بہت جلد ایسی قوم کو لائے گا جو اللہ
کی محبوب ہوگی اور وہ بھی اللہ سے محبت رکھتی ہوگی [۶]

عَلَى الْكٰفِرِيْنَ ز يُجَاهِدُوْنَ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَلَا يَخَافُوْنَ
لَوْمَةَ لَآئِمٍ ؕ ذٰلِكَ فَضْلُ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَآءُ ؕ وَاللّٰهُ
وَاسِعٌ عَلِيْمٌ ﴿۵۴﴾ Play

وہ نرم دل ہوں گے مسلمانوں پر اور سخت اور تیز ہوں
گے کفار پر' اللہ کی راہ میں جہاد کریں گے اور کسی ملامت
کرنے والے کی ملامت کی پرواہ بھی نہ کریں گے'[1] یہ
ہے اللہ تعالٰی کا فضل جسے چاہے دے' اللہ تعالٰی بڑی
وسعت والا اور زبردست علم والا ہے۔(۵۴)

Surah Tauba:24

قُلْ اِنْ كَانَ اٰبَآؤُكُمْ وَاَبْنَآؤُكُمْ وَاِخْوَانُكُمْ وَاَزْوَاجُكُمْ
وَعَشِيْرَتُكُمْ وَاَمْوَالُ ۨاقْتَرَفْتُمُوْهَا وَتِجَارَةٌ تَخْشَوْنَ
كَسَادَهَا وَمَسٰكِنُ تَرْضَوْنَهَآ اَحَبَّ اِلَيْكُمْ مِّنَ اللّٰهِ
وَرَسُوْلِهٖ وَجِهَادٍ فِيْ سَبِيْلِهٖ فَتَرَبَّصُوْا حَتّٰى يَاْتِيَ اللّٰهُ
بِاَمْرِهٖ ؕ وَاللّٰهُ لَا يَهْدِى الْقَوْمَ الْفٰسِقِيْنَ ﴿۲۴﴾ Play

آپ کہہ دیجئے کہ اگر تمہارے باپ اور تمہارے لڑکے
اور تمہارے بھائی اور تمہاری بیویاں اور تمہارے کنبے
قبیلے اور تمہارے کمائے ہوئے مال اور وہ تجارت جس
کی کمی سے تم ڈرتے ہو اور وہ حویلیاں جنہیں تم پسند
کرتے ہو اگر یہ تمہیں اللہ سے اور اس کے رسول سے
اور اس کی راہ میں جہاد سے بھی زیادہ عزیز ہیں' تو تم
انتظار کرو کہ اللہ تعالٰی اپنا عذاب لے آئے۔ اللہ تعالٰی
فاسقوں کو ہدایت نہیں دیتا۔[2] (۲۴)